الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 22190 — نام امجد اشرف — مطلوب معجل

تاریخ 5/30/2014 — پتہ راولپنڈی

رابطہ نمبر 03224638558 — موضوع حلال وحرام

ای میل — کاتب اسد اللہ قدیر

اسلام علیکم! جناب مفتی صاحب پوچھنا ہے کہ کیا پرنٹنگ کا کام حلال ہے یا حرام کیونکہ اس میں عورتوں کی تصاویر کی بھی چھپائی ہوتی ہے جیسا کہ کپڑوں، جوتیوں اور جیولری سے متعلقہ کام اور اگر آپ کہیں کہ عورتوں والا کام نہ کیا جائے تو پھر کام ہی نہیں ہے مارکیٹ میں اتنا تو آپ کو بھی اندازہ ہے تو اب بندہ کیا کرے پھر اور اسلام کی رو سے بندہ کے لئے کیا حکم ہے؟ تفصیل درکار ہے؟

الجواب حامدًا ومصلّيًا

پرنٹنگ کا کام فی نفسہ جائز اور حلال ہے جبکہ تصاویر اور غیر شرعی امور پر مشتمل اشیاء کی پرنٹنگ جائز نہیں، اگر حلال کام کی حد تک رہنے کی صورت میں نقصان کا اندیشہ ہو تو کوئی دوسرا جائز ذریعہ معاش اختیار کرنا چاہیئے۔

فی صحیح لمسلم: عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن أشد الناس عذابًا یوم القیمۃ المصورون ولم یذکر الاشجع إن. اھ (۲۰۱/۲)۔

فی شرح الاشباہ والنظائر: القاعدۃ الثانیۃ: الامور بمقاصدھا. اھ (۱۰۲/۱)۔

فی تکملۃ فتح الملھم: قال المرداوی فی الإنصاف: "یحرم تصویر ما فیہ روح، ولا یحرم تصویر الشجر ونحوہ. اھ (۱۵۹/۴)۔

فی مرقاۃ المفاتیح: قال اصحابنا وغیرھم من العلماء: تصویر صورۃ الحیوان حرام شدید التحریم وھو من الکبائر الخ. اھ (۲۶۶/۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

اسد اللہ قدیر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۶ / ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۵ / ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۶ / ذی الحجہ ۱۴۳۵ھ

دار الافتاء
۲۲۱۹۰
۱۴۳۵/۱۲/۲۹

29/10/14